

الیکٹرانکس کے شعبے میں بھارت کی ترقی

سال 2024-25 میں پیداواریت اضافے سے ہمکنار ہو کر 11.3 لاکھ کروڑ روپے کے بقدر تک پہنچ گئی، جس سے ایک دہائی میں چھ گنا اضافہ ظاہر ہوتا ہے

Posted On: 11 OCT 2025 2:23PM by PIB Delhi

اہم نکات:

- الیکٹرانکس کی پیداوار 2014-15 میں 1.9 لاکھ کروڑ روپے سے تقریباً چھ گنا بڑھ کر 2024-25 میں 11.3 لاکھ کروڑ روپے ہو گئی۔
- موبائل فون کی برآمدات 127 گنا بڑھ کر 2014-15 میں 1,500 کروڑ روپے سے 2024-25 میں 2 لاکھ کروڑ روپے تک پہنچ گئیں۔
- ہندوستان دنیا کا دوسرا سب سے بڑا موبائل فون بنانے والا ملک ہے۔
- الیکٹرانکس مینوفیکچرنگ نے گذشتہ 10 برسوں میں 25 لاکھ کے بقدر روزگار بہم پہنچائے

تعارف:

الیکٹرانکس جدت اور ترقی کا انجن بن گیا ہے، معیشتوں کو طاقت دیتا ہے اور تکنیکی منظر نامے کی نئی تعریف کرتا ہے۔ دنیا بھر میں، یہ شعبہ مواصلات، آٹومیشن، اور کنیکٹیویٹی میں ترقی کر رہا ہے، جس سے معاشروں کے رہنے، کام کرنے اور بات چیت کرنے کے طریقے کو تشکیل دے رہا ہے۔ ہندوستان تیزی سے ایک بڑے الیکٹرانکس مینوفیکچرنگ ہب میں تبدیل ہو گیا ہے، جس کی وجہ سے گزشتہ دہائی میں پیداوار میں تقریباً چھ گنا اضافہ ہوا ہے۔ اس شعبے نے نہ صرف اپنی صنعتی بنیاد کو بڑھایا ہے بلکہ گزشتہ 10 برسوں میں 25 لاکھ ملازمتیں بھی پیدا کی ہیں، جو کہ روزگار اور اقتصادی ترقی کے کلیدی محرک کے طور پر اس کے کردار کو واضح کرتی ہے۔ سٹریٹجک حکومتی اقدامات اور مضبوط پالیسی سپورٹ نے مقامی مینوفیکچرنگ کو مزید فروغ دیا ہے، برآمدات کو بڑھایا ہے، اور نمایاں عالمی سرمایہ کاری کو راغب کیا ہے۔

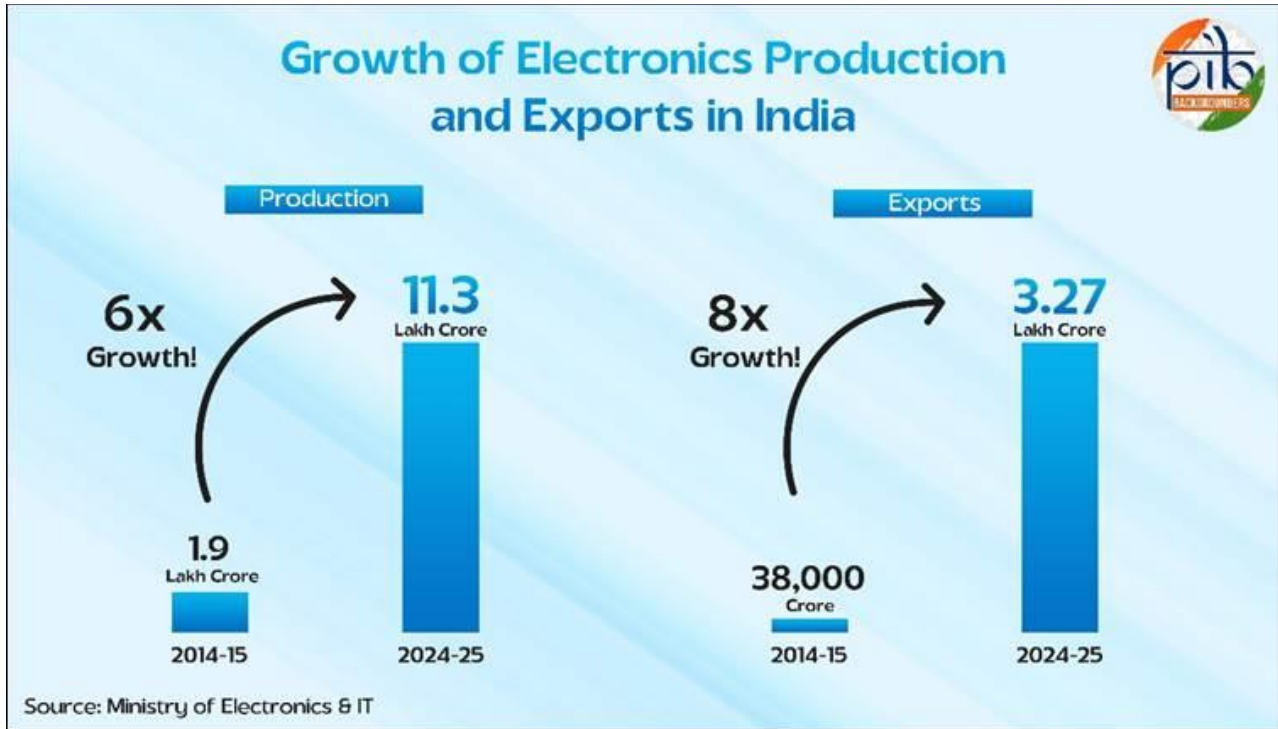
2030-31 تک 500 بلین امریکی ڈالر گھریلو الیکٹرانکس مینوفیکچرنگ ایکو سسٹم کی تعمیر کے مہمناکانشی وژن کے ساتھ، ہندوستان ایک عالمی ٹیکنالوجی لیڈر کے طور پر ابھرنے کے لیے تیار ہے، جس نے گھر میں وسیع مواقع پیدا کرتے ہوئے دنیا کے لیے اختراعات کیے۔

الیکٹرانکس پیداوار اور برآمدات کے امکانات

میک ان انڈیا اور اتمنیر بھر بھارت جیسے اقدامات کے ذریعہ ہندوستان تیزی سے الیکٹرانکس مینوفیکچرنگ کے ایک عالمی مرکز میں تبدیل ہو گیا ہے۔ مضبوط پالیسی سپورٹ، تکنیکی ترقی، اور ایک ہنر مند افرادی قوت نے پیداوار اور برآمدات دونوں کو بے مثال سطحوں تک پہنچا دیا ہے۔

اہم حصولیابیاں:

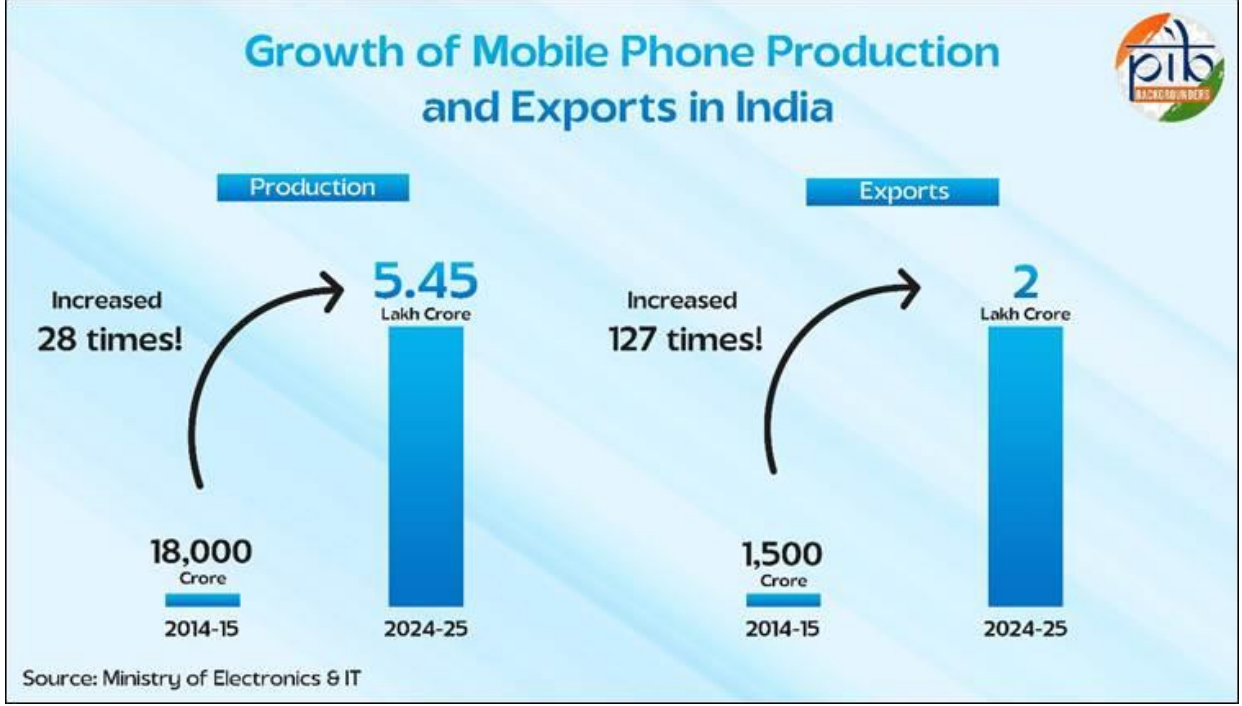
الیکٹرانکس کی پیداوار 2014-15 میں 1.9 لاکھ کروڑ روپے سے بڑھ کر 2024-25 میں 11.3 لاکھ کروڑ روپے ہو گئی، جس سے تقریباً چھ گنا اضافہ ظاہر ہوتا ہے۔ اسی مدت کے دوران برآمدات 38,000 کروڑ روپے سے 3.27 لاکھ کروڑ روپے تک آٹھ گنا بڑھ گئیں۔ گذشتہ 10 برسوں میں، ہندوستان میں الیکٹرانکس مینوفیکچرنگ نے 25 لاکھ ملازمتیں پیدا کی ہیں۔ [1] ہندوستان نے مالی سال 2020-21 سے الیکٹرانکس مینوفیکچرنگ کے شعبے میں 4 بلین امریکی ڈالر سے زیادہ کی ایف ڈی آئی کی آمد کو راغب کیا ہے۔ مالی سال 2024-25 میں ہندوستانی الیکٹرانک سامان کے لیے سرفہرست 5 برآمدی مقامات امریکہ، متحدہ عرب امارات، نیدرلینڈز، برطانیہ اور اٹلی ہیں۔



پیداواریت سے منسلک ترغیباتی (پی ایل آئی) اسکیم جیسے معاون اقدامات اور کاروبار کرنے میں آسانی میں بہتری نے مینوفیکچرنگ اور برآمدات کو نمایاں طور پر فروغ دیا ہے۔ الیکٹرانکس کی پیداوار میں تیز رفتار ترقی نے پورے ملک میں روزگار کے خاطر خواہ مواقع پیدا کیے ہیں، جب کہ ہندوستان کا الیکٹرانکس سیکٹر عالمی سپلائی چینوں میں گہرائی سے ضم ہو گیا ہے، جس سے مسابقت میں اضافہ ہوا ہے اور غیر ملکی سرمایہ کاری کو راغب کیا جا رہا ہے۔

موبائل مینوفیکچرنگ اور برآمدات

ہندوستان کا موبائل فون انقلاب زندگی اور معاش کو نئی شکل دے رہا ہے۔ 85 فیصد سے زیادہ ہندوستانی گھرانوں کے پاس کم از کم ایک سمارٹ فون ہے، یہ ڈیوائس آج بینکنگ، تعلیم، تفریح اور سرکاری خدمات تک رسائی کے لیے ایک ٹول کے طور پر کام کرتی ہے۔ موبائل کنیکٹیویٹی مالی شمولیت اور ڈیجیٹل باختیار بنانے کا ایک طاقتور عنصر بن گیا ہے، جس سے ہندوستان دنیا کے سب سے زیادہ جڑے ہوئے معاشروں میں سے ایک ہے۔



اہم حصولیابیاں:

- موبائل فون کی پیداوار 15-2014 میں 18,000 کروڑ روپے سے بڑھ کر 25-2024 میں 5.45 لاکھ کروڑ روپے ہو گئی، جو کہ 28 گنا زیادہ ہے۔
- ہندوستان دنیا کا دوسرا سب سے بڑا موبائل فون بنانے والا ملک بن گیا ہے۔
- ہندوستان کی موبائل مینوفیکچرنگ انڈسٹری تیزی سے پھیلی ہے – یہ 2014 میں صرف 2 یونٹس سے آج 300 سے زیادہ یونٹس تک وسعت اختیار کر چکی ہے۔
- تقریباً 330 ملین موبائل فونز سالانہ تیار کیے جاتے ہیں، ملک بھر میں تقریباً ایک ارب آلات فعال استعمال میں ہیں۔
- برآمدات میں 127 گنا اضافہ رونما ہوا، یہ 15-2014 میں 1500 کروڑ روپے کے بقدر تھیں اور 25-2024 میں بڑھ کر 2 لاکھ کروڑ روپے کے بقدر تک پہنچ گئیں۔
- 2024 میں، بھارت سے ایپل کی برآمدات نے 1,10,989 کروڑ روپے (12.8 بلین امریکی ڈالر) ریکارڈ کیا، جو کہ 42 فیصد سالانہ ترقی کے ساتھ ایک لاکھ کروڑ روپے کے نشان کو عبور کر گیا۔
- مالی سال 2025-26 کے صرف پہلے پانچ مہینوں میں، اسمارٹ فون کی برآمدات ایک لاکھ کروڑ روپے تک پہنچ گئی، جو پچھلے سال کی اسی مدت کے مقابلے میں 55 فیصد زیادہ ہے۔
- ہندوستان نے موبائل پروڈکشن میں قریب قریب خود انحصاری حاصل کر لی ہے۔ 15-2014 میں اپنی ضروریات کا 78 فیصد درآمد کرنے سے لے کر آج تقریباً تمام آلات مقامی طور پر تیار کرنے تک۔
- مالی سال 2025-26 کی دوسری سہ ماہی میں، ہندوستان نے چین کو پیچھے چھوڑ کر امریکہ کو اسمارٹ فون درآمد کرنے والا سب سے بڑا ملک بن گیا۔

India Mobile Congress 2025

The 9th edition of the India Mobile Congress is being held at Yashobhoomi, New Delhi, with Prime Minister Narendra Modi inaugurating the event. The event highlights India's growing strength in electronics and mobile production, exports, and technological innovation.



Over 1.5 lakh visitors from 150 countries, 7,000 global delegates, and 400 companies are participating. More than 1,600 use-cases in mobile technology, 5G, 6G, AI, smart mobility, cybersecurity, quantum computing, and green technology are being showcased across 10 sessions with 800 speakers.

The event features six major global summits, highlighting technologies shaping India's electronics and mobile sectors:

- International Bharat 6G Symposium, showcasing India's leadership in 6G research
- International AI Summit, focusing on AI applications in networks and mobile services
- Cyber Security Summit, emphasising secure telecom for over 1.2 billion users
- Satcom Summit, exploring satellite-based communication solutions
- IMC Aspire Programme, connecting startups with global investors
- Global Startup World Cup – India Edition, offering international funding opportunities

IMC 2025 reflects India's position as a global hub for electronics and mobile innovation, supporting production, exports, and next-generation technology adoption.

جدید صنعتوں کی ریڑھ کی ہڈی کے طور پر الیکٹرانکس [3]

الیکٹرانکس جدید معیشت کی ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے۔ گھروں سے لے کر ہسپتالوں تک، اور کارخانوں سے لے کر گاڑیوں تک، وہ کارکردگی، آرام اور اختراع میں تعاون دیتے ہیں۔ آج ہر بڑا شعبہ کارکردگی کو بہتر بنانے، حفاظت کو بڑھانے اور بہتر خدمات کی فراہمی کے لیے الیکٹرانکس پر

انحصار کرتا ہے۔ جیسے جیسے ٹیکنالوجی تیار ہوتی جارہی ہے، صنعتوں میں پیشرفت کو آگے بڑھانے میں الیکٹرانکس کی اہمیت بڑھتی جارہی ہے۔

کچھ شعبے جہاں الیکٹرانکس ایک بڑا کردار ادا کرتے ہیں ذیل میں بیان کیے گئے ہیں:

کنزیومر الیکٹرانکس

کنزیومر الیکٹرانکس روزمرہ کی زندگی کا ایک لازمی حصہ بن چکے ہیں۔ اب ہر گھر کا انحصار ٹیلی ویژن، فریج، اینٹر کنڈیشنر اور واشنگ مشین جیسے آلات پر ہے۔ یہ مصنوعات گھروں میں سہولت، تفریح اور کارکردگی لاتی ہیں۔ صارفین کی بڑھتی ہوئی سستی اور مختلف قسم کے آلات لاکھوں لوگوں کے معیار زندگی کو بہتر بنانے میں الیکٹرانکس کے بڑھتے ہوئے کردار کی عکاسی کرتے ہیں۔

الیکٹرانکس پرزے

الیکٹرانک پرزے پورے الیکٹرانکس ماحولیاتی نظام کی بنیاد ہیں۔ وہ گھریلو آلات سے لے کر پیچیدہ صنعتی نظام تک ہر آلے کو طاقت دیتے ہیں۔ کوئی بھی صنعت کار ان ضروری حصوں کے بغیر کنزیومر الیکٹرانکس، دفاعی نظام یا طبی آلات تیار نہیں کر سکتا۔ اس ذیلی شعبے کی طاقت الیکٹرانکس کی صنعت کی مجموعی لچک اور مسابقت کا تعین کرتی ہے۔

آٹو موٹیو الیکٹرانکس

جدید گاڑیاں کارکردگی، حفاظت اور رابطے کے لیے الیکٹرانکس پر زیادہ سے زیادہ انحصار کر رہی ہیں۔ جیسے جیسے دنیا الیکٹرک اور اسمارٹ موہلٹی کی طرف بڑھ رہی ہے، آٹو موٹیو الیکٹرانکس کی مانگ تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ شہری کاری اور صاف ستھرا ٹرانسپورٹ کی بڑھتی ہوئی ضرورت اس تبدیلی کو تیز کر رہی ہے۔ سینسرز سے لے کر انفوٹینمنٹ سسٹم تک، الیکٹرانکس اس بات کو تبدیل کر رہے ہیں کہ گاڑیاں کس طرح چلتی ہیں اور صارفین کے ساتھ بات چیت کرتی ہیں۔

میڈیکل الیکٹرانکس

طرز زندگی سے متعلق بیماریوں میں اضافہ اور حفظانِ صحت خدمات کی بڑھتی ہوئی مانگ نے میڈیکل الیکٹرانکس کی مارکیٹ کو وسعت دی ہے۔ آکسی میٹر، گلوکومیٹر اور ڈیجیٹل مانیٹر جیسے آلات اب گھروں اور ہسپتالوں میں یکساں طور پر عام ہیں۔ طبی ٹیکنالوجی میں جدت تشخیص، علاج اور مریضوں کی دیکھ بھال کو بہتر بنا رہی ہے۔ الیکٹرانکس نے صحت کی دیکھ بھال کو زیادہ قابل رسائی، درست اور بدلتی ہوئی دنیا کی ضروریات کے لیے جوابدہ بنا دیا ہے۔

الیکٹرانکس مینوفیکچرنگ کے لیے اہم حکومتی اقدامات

ہندوستان کی الیکٹرانکس کی صنعت مضبوط پالیسی حمایت اور حکومتی اقدامات کی وجہ سے پروان چڑھی ہے۔ ان پروگراموں کا مقصد عالمی سطح پر مسابقتی مینوفیکچرنگ ماحولیاتی نظام کی تعمیر، سرمایہ کاری کو راغب کرنا اور عالمی قدر کی زنجیروں میں ہندوستان کے کردار کو مضبوط بنانے ہوئے بڑے پیمانے پر روزگار پیدا کرنا ہے۔

پیداواریت سے مربوط ترغیباتی (پی ایل آئی) اسکیم [4]

پیداوار سے منسلک ترغیباتی اسکیم، 1.97 لاکھ کروڑ روپے کے اخراجات کے ساتھ، الیکٹرانکس اور آئی ٹی ہارڈویئر سمیت 14 اہم شعبوں پر محیط ہے۔ یہ کمپنیوں کو پیداوار بڑھانے، نئی ٹیکنالوجیز کو اپنانے اور برآمدات کو بڑھانے کی ترغیب دیتا ہے۔

جیسا کہ پہلے ذکر کیا گیا ہے، ہندوستان نے مالی برس 2020-21 سے الیکٹرانکس مینوفیکچرنگ کے شعبے میں 4 بلین امریکی ڈالر سے زیادہ کی ایف ڈی آئی کی آمد کو راغب کیا ہے۔ اس ایف ڈی آئی کا تقریباً 70 فیصد حصہ پی ایل آئی اسکیم کے استفادہ کنندگان نے دیا ہے۔

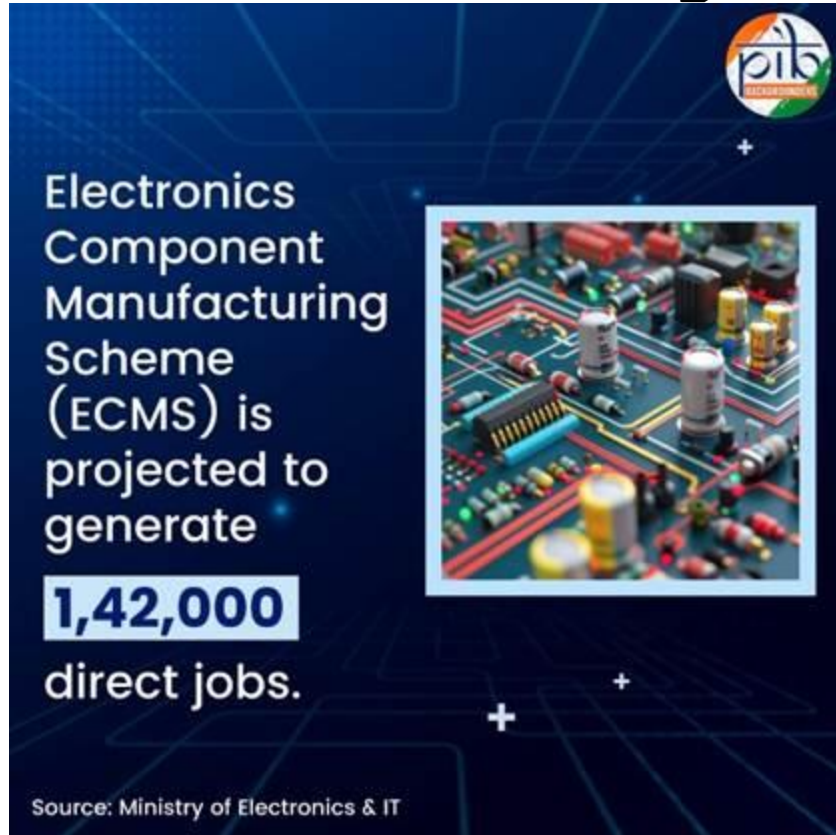
الیکٹرانک پرزے اور سیمی کنڈکٹرز (ایس پی ای سی ایس) کی تیاری کے فروغ کے لیے اسکیم [5]

ایس پی ای سی ایس اسکیم کلیدی الیکٹرانک سامان تیار کرنے کے لیے سرمائے کے اخراجات پر 25 فیصد مالی ترغیب پیش کرتی ہے۔ یہ سپلائی چین کے اہم فرقوں کو پر کرنے میں مدد کرتا ہے، مقامی

پیداوار کی حوصلہ افزائی کرتا ہے، اور ہندوستان کی اسمبلی پر مبنی مینوفیکچرنگ سے اعلیٰ قدر والے اجزاء کی تیاری میں منتقلی کی حمایت کرتا ہے۔

الیکٹرانکس اجزاء مینوفیکچرنگ اسکیم (ای سی ایم ایس) [6]

یکم مئی 2025 کو کابینہ کی جانب سے 22,919 کروڑ روپے کے مالیاتی اخراجات کے ساتھ منظور شدہ ای سی ایم ایس کو 249 درخواستیں موصول ہوئی ہیں، جس سے صنعت کی مضبوط دلچسپی کا اشارہ ملتا ہے۔ 1,15,351 کروڑ روپے کی متوقع سرمایہ کاری کا عزم 59,350 کروڑ روپے کے اصل ہدف سے تقریباً دوگنا ہے۔



اس اسکیم سے آئندہ چھ برسوں میں 10,34,700 کروڑ روپے کی پیداوار متوقع ہے، جو کہ 4,56,000 کروڑ روپے کے ابتدائی ہدف سے 2.2 گنا زیادہ ہے۔ اس سے 1,42,000 براہ راست ملازمتیں پیدا کرنے کا تخمینہ لگایا گیا ہے، جو کہ 91,600 کے ہدف سے کہیں زیادہ ہے اور اس کے ساتھ بالواسطہ ملازمتوں کی کئی گنا تعداد بھی شامل ہے۔ یہ اسکیم کے بڑے پیمانے پر روزگار اور معاشی ترقی کو چلانے کی صلاحیت کو ظاہر کرتا ہے۔

زبردست ردعمل عالمی سطح پر ہندوستان کے بڑھتے ہوئے قد اور گھریلو الیکٹرانکس صنعت بشمول ایم ایس ایم ایز میں بڑھتے ہوئے اعتماد کی عکاسی کرتا ہے۔ یکم مئی 2025 سے شروع ہونے والی تین ماہ کی ابتدائی درخواست ونڈو کو 30 ستمبر 2025 تک بڑھا دیا گیا تھا۔ ای سی ایم ایس سے 2030-31 تک 500 بلین ڈالر کے گھریلو الیکٹرانکس مینوفیکچرنگ ماحولیاتی نظام کے وزیر اعظم کے وژن کی طرف ہندوستان کے سفر کو تیز کرنے کی توقع ہے۔

الیکٹرانکس سے متعلق قومی پالیسی (این پی ای) 2019

الیکٹرانکس سے متعلق قومی پالیسی کا مقصد ہندوستان کو الیکٹرانکس سسٹم ڈیزائن اور مینوفیکچرنگ (ای ایس ڈی ایم) کے عالمی مرکز کے طور پر کھڑا کرنا ہے۔ یہ 2025 تک ای ایس ڈی ایم سے 400

بلین امریک یڈالر کی آمدنی حاصل کرنے کا تصور کرتا ہے۔ پالیسی جدت کو فروغ دیتی ہے، ڈیزائن کی قیادت میں مینوفیکچرنگ کی حوصلہ افزائی کرتی ہے، اور طویل مدتی صنعت کی ترقی کو یقینی بنانے کے لیے تحقیق اور ترقی کی حمایت کرتی ہے۔

نتیجہ

ہندوستان کا الیکٹرانکس اور موبائل مینوفیکچرنگ کا سفر عزائم، اختراع اور عالمی مسابقت کی عکاسی کرتا ہے۔ پیداواریت سے منسلک ترغیباتی اسکیم (پی ایل آئی)، الیکٹرانکس اجزاء مینوفیکچرنگ اسکیم (ای سی ایم ایس) اور الیکٹرانک اجزاء اور سیمی کنڈکٹرز (ایس پی ای سی ایس) کی مینوفیکچرنگ کے فروغ کے لیے اسکیموں نے گھریلو پیداوار کو آگے بڑھایا ہے، سپلائی چین کو مضبوط کیا ہے، اور برآمدات کو بڑھایا ہے۔ الیکٹرانکس سے متعلق قومی پالیسی اور میک ان انڈیا کے تحت اقدامات کے ساتھ مل کر، ان اقدامات نے روزگار پیدا کیا ہے، سرمایہ کاری کو راغب کیا ہے، اور ہندوستان کی تکنیکی خود انحصاری کو بڑھایا ہے۔ مسلسل جدت اور پالیسی سپورٹ کے ساتھ، ملک 2030-31 تک 500 بلین ڈالر کا گھریلو الیکٹرانکس ایکو سسٹم حاصل کرنے اور الیکٹرانکس اور موبائل ٹیکنالوجی میں عالمی رہنما کے طور پر اپنی پوزیشن کو محفوظ بنانے کے لیے تیار ہے۔

حوالہ جات:

PIB Backgrounders:

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2175702>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2115171>

<https://www.pib.gov.in/PressNoteDetails.aspx?NoteId=155232&ModuleId=3>

Ministry of Electronics & IT:

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2147394>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2174192>

https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/185/AU2950_wssjkG.pdf?source=pqals

Ministry of Communications:

<https://www.pib.gov.in/PressReleaseDetail.aspx?PRID=2175355>

Ministry of MSME:

https://www.dcsmse.gov.in/white_paper/2.%20Whitepaper-ESDM%20Sector-Year%201.pdf

Ministry of Commerce and Industry:

https://niryat.gov.in/#?start_date=202404&end_date=202503&sort_table=export_achieved-sort-desc&table=region&view=pills-cdv-tab

[پی ڈی ایف ملاحظہ کرنے کے لیے یہاں کلک کریں](#)
